دیدارِ الٰہی

مصنّف

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب

بریلوی

مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱
فون:۔ ۲۱۷۸۸۹، ۲۱۶۴۶۴

Marfat.com

دیدارِ الٰہی

تاریخی نام

منبۂ المنیہ لوصول الحبیب إلی العرش والرّویۃ

۱۳۲۱ھ

از

امام اہلِ سنّت اعلیحضرت شیخ الاسلام والمسلمین مجدّد اعظم

سیّدنا امام احمد رضا قادری برکاتی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

۱۲۷۲ھ ــــــــــ ۱۳۴۰ھ

ترتیب

حضرت علامہ مفتی محمّد اشرف رضا قادری مصباحی

قاضی شریعت ادارہ شرعیہ، مہاراشٹر

خطیب و امام مسجد اشرفیہ، منیش مارکیٹ، پلٹن روڈ، بمبئی ۱

زیرِاہتمام

قاری رضاء المصطفےٰ اعظمی خطیب نیومیمن مسجد بولٹن مارکیٹ کراچی

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی ۱ فون: ۲۱۶۴۶۴ / ۲۱۷۸۸۹

Marfat.com

بفیض روحانی

امام العلماء، راس الفقہاء، تاج العرفاء، نائب غوث اعظم
شہزادۂ اعلیٰحضرت حضرت علامہ الحاج الشاہ ابوالبرکات آلِ رحمٰن
محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام کتاب: دیدارِ الٰہی

اسم تاریخی: المنبہ المنیہ لوصول الحبیب الی العرش والرؤیہ

تصنیف: امام اہلِ سنت اعلیٰحضرت شیخ الاسلام والمسلمین مجددِ اعظم
سیدنا امام احمد رضا قادری برکاتی فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ

ترتیب: حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا قادری مصباحی
قاضی شریعت ادارہ شرعیہ، مہاراشٹر
خطیب و امام مسجد اشرفیہ، مینش مارکیٹ، بلٹن روڈ، بمبئی ۱

تعداد: ۱۱۰۰

تاریخ اشاعت: بار اوّل، ربیع الثانی ۱۴۱۸ھ ۱۴ اگست ۹۷ء

طابع: رضویہ پبلی کیشنز کراچی

صفحات: ۲۴

قیمت:

پیشکش: نبیرۂ صدر الشریعہ مولانا حافظ قاری مصطفیٰ سرور اعظمی

Marfat.com

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العلمین اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ الہٖ وصحبہٖ کلما ذکرھم الذاکرون وصل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ الہٖ وصحبہٖ کلما غفل عن ذکرہم الغافلون۔

اللہ رب العزت تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب ومحبوب باعث ایجادِ عالم عالم ماکان ومایکون، رحمۃ للعلمین، شفیع المذنبین، سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا ومولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم کو اپنی ذات وصفات کا مظہر بنایا۔ ہر عیب ونقص سے پاک ومنزہ پیدا کیا، خزانۂ قدرت کی کنجی واختیار عطا فرما دیا۔ قاب قوسین او ادنیٰ کا قرب عطا فرمایا۔ ما زاغ البصر وما طغیٰ کہہ کر بے حجاب دیدار کرایا۔ شرف ہم کلامی عطا فرمایا فاوحیٰ الی عبدہ ما اوحیٰ کہکر اس بات کی طرف اشارہ فرمایا۔

معجزاتِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم میں معجزۂ معراج کو خصوصی مقام حاصل ہے اس سلسلہ میں کچھ لوگ غیر ضروری باتوں کے ذریعہ مسلمانوں کو تذبذب اور شک میں ڈالنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اس لئے یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ واقعہ معراج واسرا یعنی مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور وہاں سے ساتوں آسمان اور کرسی وعرش تک بلکہ بالائے عرش رات کے خفیف حصہ میں بیکر مع جسم تشریف لے گئے اور وہ قرب حاصل ہوا کہ کسی بشر وملک کو کبھی نہ حاصل ہوا نہ ہو، اور جمال الٰہی بچشم سر دیکھا اور کلام الٰہی بلا واسطہ سنا اور تمام ملکوت السمٰوات

Marfat.com

والارض کو بالتفصیل ذرہ ذرہ ملاحظہ فرمایا۔ یہی جمہور اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت جبل الاستقامت سند العرب افتخار العجم
واصف شاہِ ھُدیٰ سیدنا امام احمد رضا قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ
عنا نے احادیثِ مبارکہ، آثار صحابہ، اقوال تابعین، وائمہ مجتہدین اور صالحین
سے مبرہن ومدلل رسالہ بنام تاریخی "منبہ المنیۃ لوصول الحبیب الی
العرش والرویۃ"، تحریر فرمایا جس کے مطالعہ کے بعد کسی طرح کا شک وتذبذب
باقی نہیں رہتا۔ اس رسالہ کی اشاعت میں جناب صالح محمد صاحب رضوی عرف
پیر جی کی تحریک پر جناب حکیم محمد سلیم صاحب رضوی اورنگ آبادی نے تعاون
فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی خدمات دینیہ کو قبول فرمائے۔ انھیں اور ہم سب کو
اشاعتِ سُنّیت کی توفیق عطا فرمائے آمین یارب العلمین بجاہ حبیبہ اشرف
المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم الفُ الف مرۃ فی
کل لحظۃ ولمحۃ

عُبَیدُ المُصطفیٰ
محمد اَشرَف رضا قادری مِصباحی
مفتی وقاضی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹر بمبئی
خطیب وامام مسجد اشرفیہ، منیش مارکیٹ، پلٹن روڈ، بمبئی ۴۰۰۰۰۱
۷ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۵ھ ۱۲ نومبر ۱۹۹۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ شب معراج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے رب کو دیکھنا کس حدیث سے ثابت ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

الاحادیث المرفوعة

(۱) امام احمد اپنی مسند میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأیت ربی عزوجل — رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا۔

امام جلال الدین سیوطی خصائص کبریٰ

اور علامہ عبدالرؤف مناوی تیسیر شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں یہ حدیث بسند صحیح ہے

(۲) ابن عساکر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لأن اللہ اعطی موسی الکلام واعطانی الرویة لوجهه وفضلنی بالمقام المحمود والحوض المورود — بیشک اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو دولت کلام بخشی اور مجھے اپنا دیدار عطا فرمایا مجھ کو شفاعت کبریٰ وحوض کوثر سے فضیلت بخشی۔

(۳) وہی محدث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال لی ربی — یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں مجھے میرے رب عزوجل نے فرمایا

Marfat.com

نحلت ابراهیم خلتی وکلمت موسیٰ تکلیما واعطیتک یا محمد کفاحا۔

میں نے ابراہیم کو اپنی دوستی دی اور موسیٰ سے کلام فرمایا اور تمہیں اے محمد مواجہ بخشا کہ بے پردہ حجاب تم نے میرا جمال پاک دیکھا۔

فی مجمع البحار کفاحا ای مواجھۃ لیس بینھما حجاب ولا رسول۔

مجمع البحار میں کفاحا کی یوں تشریح کی گئی ہے کہ رب تعالیٰ نے اپنے محبوب کو ایسا مواجہہ بخشا کہ درمیان میں نہ کوئی پردہ حائل اور نہ کسی پیغام بر کا واسطہ تھا۔

(۴) ابن مردویہ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھو یصف سدرۃ المنتھیٰ (وذکر الحدیث الیٰ ان قالت) فقلت یا رسول اللہ ما رأیت عندھا قال رایت عندھا یعنی ربہ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سدرۃ المنتہیٰ کا وصف بیان فرماتے تھے میں نے عرض کی یا رسول اللہ حضور نے اس کے پاس کیا دیکھا فرمایا مجھے اس کے پاس دیدار ہوا۔

آثار الصحابۃ

(۱) ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی

اما نحن بنو ھاشم فنقول ان محمدا رأی ربہ مرتین

ہم بنی ہاشم اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں کہ بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دوبار دیکھا

(۲) ابن اسحاق عبداللہ بن ابی سلمہ سے راوی

ان ابن عمر ارسل الیٰ

یعنی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ

Marfat.com

ابن عباس یسئلہ هل رأی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ربہ؟ فقال نعم۔

تعالیٰ عنہما نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کرا بھیجا کیا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

(۳) واللفظ للطبرانی عن ابن عباس قال نظر محمد الی ربہ؟ قال عکرمہ فقلت لہ نظر محمد الی ربہ؟ قال نعم! جعل الکلام لموسی والخلۃ لابراهیم والنظر لمحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (زاد الترمذی) فقد رأی ربہ مرتین۔

یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا۔ عکرمہ ان کے شاگرد کہتے ہیں میں نے عرض کی کیا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا؟ فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کیلئے کلام اور ابراہیم کیلئے دوستی اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے دیدار اور بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دوبار دیکھا۔

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ امام نسائی اور امام ابن خزیمہ و حاکم و بیہقی کی روایت میں ہے۔

واللفظ للبیهقی تعجبون ان تکون الخلۃ لابراهیم والکلام لموسی والرویۃ لمحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

کیا ابراہیم کیلئے دوستی اور موسیٰ کیلئے کلام اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے دیدار ہونے میں تمہیں کچھ اچنبا ہے۔

حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ امام قسطلانی و زرقانی نے فرمایا اسکی سند جید ہے

(۴) طبرانی معجم اوسط میں راوی عن عبداللہ بن عباس انہ کان یقول ان محمدا صلی اللہ

یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے بیشک محمد صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وسلم رای ربہ مرتین مرۃ ببصرہ ومرۃ بفوادہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے دو بار اپنے رب کو دیکھا ایک بار اس آنکھ سے اور ایک بار دل کی آنکھ سے۔

امام سیوطی وامام قسطلانی وعلامہ شامی وعلامہ زرقانی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

(۵) امام الائمہ ابن خزیمہ و امام بزار حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

ان محمدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأی ربہ عزوجل۔

بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا۔

امام احمد قسطلانی و عبدالباقی زرقانی فرماتے ہیں اس کی سند قوی ہے۔

(۶) محمد بن اسحاق کی حدیث میں ہے۔

ان مروان سال ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ھل رای محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ربہ؟ فقال نعم۔

یعنی مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا فرمایا ہاں

اخبار التابعین

(۱) مصنف عبدالرزاق میں ہے۔

عن معمر عن الحسن البصری انہ کان یحلف باللہ لقد رأی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

یعنی امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قسم کھا کر فرمایا کرتے بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا۔

(۲) اسی طرح امام ابن خزیمہ حضرت عروہ بن زبیر سے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی کے بیٹے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے ہیں راوی

Marfat.com

کہ وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شب معراج دیدار الٰہی ہونا مانتے۔ وانہ کان یشتد علیہ انکارھا۔ اور ان پر اس کا انکار سخت گراں گذرتا۔ اھ ملتقطا۔ یوہیں۔

(۳) کعب احبار عالم کتب سابقہ

(۴) امام ابن شہاب زہری قرشی

(۵) امام مجاہد مخزومی مکی۔

(۶) امام عکرمہ بن عبداللہ مدنی ہاشمی

(۷) امام عطا بن رباح قرشی مکی، استاد امام ابوحنیفہ

(۸) امام مسلم بن صبیح ابوالضحی کوفی وغیرہم جمیع تلامذہ عالم قرآن حبر الامۃ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی یہی مذہب ہے۔

امام قسطلانی مواہب لدنیہ میں فرماتے ہیں اخرج ابن خزیمۃ عن عروۃ بن الزبیر اثباتھا۔ وبہ قال سائر اصحاب ابن عباس وجزم بہ کعب الاحبار والزھری۔

اقوال من بعدھم من ائمۃ الدین

امام خلال کتاب السنۃ میں اسحاق بن مروزی سے راوی حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رویت کو ثابت مانتے اور اس کی دلیل فرماتے۔

قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأیت ربی۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے میں نے اپنے رب کو دیکھا مختصراً

نقاش اپنی تفسیر میں اس امام سند الانام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے راوی

انہ قال اقول بحدیث ابن عباس بعینہ رای ربہ راہ راہ راہ حتی انقطع نفسہ۔ یعنی انہوں نے فرمایا میں حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا معتقد ہوں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اسی آنکھ سے دیکھا دیکھا دیکھا یہاں

Marfat.com

تک فرماتے رہے کہ سانس ٹوٹ گئی۔

امام ابن الخطیب مصری مواہب شریف میں فرماتے ہیں۔

جزم بہ معمر واخرون وھو قول الاشعری وغالب اتباعہ — یعنی معمر بن راشد بصری اور ان کے سوا اور علماء نے اس پر جزم فرمایا۔ اور یہی مذہب ہے اہل سنت امام ابوالحسن اشعری اور ان کے غالب پیرووں کا

علامہ شہاب خفاجی نسیم الریاض شرح شفائے امام قاضی عیاض میں فرماتے ہیں۔

الاصح الراجح انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأی ربہ بعینی راسہ حین اسریٰ بہ کما ذھب الیہ اکثر الصحابۃ۔ — مذہب اصح وراجح یہی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب اسریٰ اپنے رب کو بچشم سر دیکھا جیسا کہ جمہور صحابۂ کرام کا یہی مذہب ہے۔

امام نووی شرح صحیح مسلم میں۔ پھر علامہ محمد بن عبد الباقی شرح مواہب میں فرماتے ہیں

الراجح عند اکثر العلماء انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأی ربہ بعینی راسہ لیلۃ المعراج۔ — جمہور علماء کے نزدیک راجح یہی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج اپنے رب کو انہی آنکھوں سے دیکھا۔

ائمہ متاخرین کے جدا جدا اقوال کی حاجت نہیں کہ وہ حد شمار سے خارج ہیں اور لفظ اکثر العلماء کہ منہاج میں فرمایا کافی ومغنی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ از کانپور محلہ بنگالی محل مرسلہ حامد علی خاں وکاظم حسین۔ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شب معراج مبارک عرش عظیم تک تشریف لے جانا علماء کرام وائمہ اعلام نے تحریر فرمایا ہے یا نہیں؟ زید کہتا ہے یہ محض جھوٹ ہے اس کا یہ کہنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

Marfat.com

الجواب

بیشک علماء کرام ائمہ دین عدول ثقات معتمدین نے اپنی تصانیف جلیلہ میں اس کی اور اس سے زائد کی تصریحات جلیلہ فرماتے ہیں اور یہ سب احادیث ہیں۔ اگرچہ احادیث مرسل ہیں یا ایک اصطلاح پر معضل ہیں اور حدیث مرسل و معضل باب فضائل میں بالاجماع مقبول ہیں خصوصاً جبکہ ناقلین ثقات عدول ہیں اور یہ امر ایسا نہیں جس میں رائے کو دخل ہو۔ تو ضرور ثبوت سند پر محمول۔ اور مثبت نافی پر مقدم۔ اور عدم اطلاع اطلاعِ عدم نہیں۔ تو جھوٹ کہنے والا محض جھوٹا مجازف فی الدین ہے۔

امام اجل سیدی محمد بوصیری قدس سرہٗ قصیدہ بردہ شریف میں فرماتے ہیں ؎

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَیْلًا اِلٰی حَرَمٍ　　　كَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

یارسول اللہ حضور رات کو ایک تھوڑے سے حصے میں حرم مکہ معظمہ سے بیت الاقصیٰ کیطرف تشریف فرما ہوئے جیسے اندھیری رات میں چودہویں کا چاند چلے۔

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً　　　مِّنْ قَابِ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

اور حضور اس شب میں ترقی فرماتے رہے یہاں تک کہ قاب قوسین کے منزل پہونچے جو نہ کسی نے پائی نہ کسی کو اس کی ہمت ہوئی۔

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ　　　نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

حضور اپنی نسبت سے تمام مقام کو پست فرمادیا جب حضور رفع کیلئے مفرد علم کی طرح ندا فرمائے گئے۔

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَكٍ　　　وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

حضور نے ہر ایسا فخر جمع فرمالیا جو قابل شرکت نہ تھا اور حضور ہر اس مقام سے گذر گئے جس میں اوروں کا ہجوم نہ تھا　یا یہ کہ حضور نے سب فخر بلا شرکت جمع فرما لئے اور حضور تمام مقامات سے بے مزاحم گذر گئے یعنی عالم امکان میں جتنے مقام ہیں حضور سب سے تنہا گذر گئے کہ دوسروں کو یہ امر نصیب نہ ہوا۔

علامہ علی قاری اس کی شرح میں فرماتے ہیں۔

Marfat.com

ای انت دخلت الباب
وقطعت الحجاب الی ان لم
تترک غایۃ لساع الی السبق
من کمال القرب المطلق الی جناب
الحق ولا ترکت موضع رقی وصعود
وقیام وقعود لطالب رفعۃ فی
عالم الوجود بل تجاوزت ذالک
الی مقام قاب قوسین او ادنیٰ
فاوحیٰ الیک ربک ما اوحیٰ۔

یعنی حضور نے یہاں تک حجاب طے
فرمائے کہ حضرت عزت کے جناب میں
قرب مطلق کامل کے سبب کسی ایسے کے
لئے جو سبقت کی طرف دوڑے کوئی
نہایت نہ چھوڑی اور تمام عالم وجود میں
کسی طالب بلندی کیلئے کوئی جگہ عروج وترقی
یا اٹھنے بیٹھنے کی باقی نہ رکھی بلکہ حضور عالم
مکان سے تجاوز فرماکر مقام قاب قوسین
او ادنیٰ تک پہونچے تو حضور کے رب نے
حضور کو وحی فرمائی جو وحی فرمائی۔

نیز امام ہمام ابو عبداللہ شرف الدین محمد قدس سرہٗ ام القریٰ میں فرماتے ہیں۔

وترقی بہ الی قاب قوسین   وتلک السیادۃ القعساء

حضور قاب قوسین تک ترقی ہوئی اور یہ سرداری لازوال ہے۔

رتب تسقط الامانی حسریٰ   دونہا ما وراءھن وراء

یہ وہ مقامات ہیں کہ آرزوئیں ان سے تھک کر گر جاتی ہیں ان کے اس طرف کوئی مقام ہی نہیں۔

امام ابن حجر مکی قدس سرہ الملکی اس کی شرح افضل القریٰ میں فرماتے ہیں

قال بعض الائمۃ والمعاریج
لیلۃ الاسراء عشرۃ سبعۃ فی
السموٰت والثامن الی سدرۃ
المنتہیٰ والتاسع الی المستوی
والعاشر الی العرش الخ

بعض ائمہ نے فرمایا شب اسراء میں معراجیں
تھیں سات ساتوں آسمانوں میں اور
آٹھویں سدرۃ المنتہیٰ نویں مستوی دسویں
عرش تک۔

سیدی علامہ عارف باللہ عبدالغنی نابلسی قدس سرہ القدسی حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ

Marfat.com

میں اسے نقل فرما کر مقرر رکھا۔

حیث قال شهاب المکی فی شرح همزیه البوصیری عن بعض الائمة ان المعاریج عشرة الی قوله والعاشر الی العرش والرویه۔

معراجیں دس ہیں دسویں عرش و دیدار تک۔

نیز شرح ہمزیہ امام مکی میں ہے۔

لما اعطی سلیمان علیه الصلٰوة والسلام الریح التی غدوها شهر ورواحها شهر اعطی نبینا صلی الله تعالی علیه واٰله وبارك البراق فحمله من الفرش الی العرش فی لحظة واحدة واقل مسافة فی ذالك سبعة آلاف سنة وما فوق العرش الی المستوی والرفرف لایعلمه الا الله تعالی

جب سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام کو ہوا دی گئی کہ صبح وشام ایک ایک مہینے کی راہ پر لیجاتی ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کو براق عطا ہوا کہ حضور کو فرش سے عرش تک ایک لمحہ میں لے گیا اور اس میں ادنیٰ مسافت (یعنی آسمان ہفتم سے زمین تک) سات ہزار برس کی راہ ہے۔ اور وہ جو فوق العرش سے مستوی ورفرف تک رہی اُسے تو خدا ہی جانے۔

اسی میں ہے۔

لما اعطی موسیٰ علیه الصلاة والسلام الکلام اعطی نبینا صلی الله تعالی علیه واٰله وبارك وسلم مثله لیلة الاسراء وزیادة الدنو والرویة بعین البصر وشتان مابین جبل الطور الذی نوجی به موسی علیه الصلاة والسلام وما فوق العرش الذی

جبکہ موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو دولت کلام عطا ہوئی ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ویسی ہی شب اسریٰ ملی اور زیادت قرب اور چشم سر سے دیدار الٰہی۔ اس کے علاوہ اور بھلا کہاں طور جس پر موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام سے مناجات ہوئی اور مافوق العرش جہاں ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم سے

Marfat.com

نوحی به نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم — کلام ہوا۔

اسی میں ہے۔

رقیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ببدنہ یقظۃ لیلۃ الاسراء الی السماء ثم الی سدرۃ المنتھیٰ ثم الی المستوی ثم الی العرش والرفرف والرویۃ

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جسم پاک کے ساتھ بیداری میں شب اسریٰ آسمانوں تک ترقی فرمائی پھر سدرۃ المنتہیٰ پھر مقام مستوی پھر عرش و رفرف و دیدار تک۔

علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تعلیقات افضل القریٰ میں فرماتے ہیں۔

الاسراء بہ صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وبارک وسلم علی یقظۃ بالجسد والروح من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ ثم عرج بہ الی السموات العلیٰ ثم الی سدرۃ المنتھیٰ ثم الی المستوی ثم الی العرش والرفرف

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی معراج بیداری میں بدن و روح کے ساتھ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک ہوئی پھر آسمانوں پھر سدرہ پھر مستوی پھر عرش و رفرف تک

فتوحات احمد شرح الہمزیہ للشیخ سلیمٰن الجمل میں ہے۔

رقیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لیلۃ الاسراء من بیت المقدس الی السموات السبع الی حیث شاء اللہ تعالیٰ لکنہ لم یجاوز العرش علی الراجح۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی ترقی شب اسرا بیت المقدس سے ساتوں آسمان اور وہاں سے اس مقام تک ہے جہاں تک اللہ عزوجل نے چاہا مگر راجح یہ ہے کہ عرش سے آگے تجاوز نہیں فرمایا

Marfat.com

اسی میں ہے۔

المعاریج لیلۃ الاسراء عشرۃ سبعۃ فی السموات والثامن الی سدرۃ المنتہی والتاسع الی المستوی والعاشر الی العرش لکن لم یجاوز العرش کما ھو التحقیق عند اھل المعاریج۔

معراجیں شب اسرا دس ہوئیں سات آسمانوں میں اور آٹھویں سدرہ نویں مستوی دسویں عرش تک مگر روایان معراج کے نزدیک تحقیق یہ ہے کہ عرش سے اوپر تجاوز نہ فرمایا۔

اسی میں ہے۔

بعد ان جاوز السماء السابعۃ رفعت لہ سدرۃ المنتہی ثم جاوزھا الی مستوی ثم زج بہ فی النور فخرق سبعین الف حجاب من نور مسیرۃ کل حجاب خمس مأۃ عام ثم دلی لہ رفرف اخضر فارتقی بہ وصل الی العرش ولم یجاوزہ فکان من ربہ قاب قوسین اوادنی۔

جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم آسمان ہفتم سے گذرے سدرہ حضور کے سامنے بلند کی گئی اس سے گذر کر مقام مستوی پر پہونچے پھر حضور عالم نور میں ڈالے گئے وہاں ستر ہزار پردے نور کے طے فرمائے ہر پردے کی مسافت پانچ سو برس کی راہ پھر ایک سبز بچھونا حضور کیلئے لٹکایا گیا حضور اس پر ترقی فرماکر عرش تک پہونچے اور عرش سے ادھر گذر نہ فرمایا یہاں اپنے رب سے قاب قوسین او ادنیٰ پایا۔

اقول شیخ سلیمان نے عرش سے اوپر تجاوز نہ فرمانے کو ترجیح دی اور امام ابن حجر مکی وغیرہ کی عبارات ماضیہ وآیت وغیرہا میں فوق العرش ولامکاں کی تصریح ہے لامکان یقیناً فوق العرش ہے اور حقیقت دونوں قولوں میں کچھ اختلاف نہیں عرش تک منتہائے مکان ہے اس سے آگے لامکان ہے اور

Marfat.com

جسم نہ ہوگا مگر مکان میں تو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم جسم مبارک سے منتہائے عرش تک تشریف لے گئے اور روح اقدس میں وراء الوراء تک ترقی فرمائی جسے ان کا رب جانے جو لے گیا پھر وہ جانے جو تشریف لیگئے۔ اسی طرف کلام امام شیخ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں اشارہ عنقریب آتا ہے کہ ان پاؤں سے سیر کا منتہیٰ عرش ہے۔ تو سیر قدم عرش پر ختم ہوئی نہ اس لئے کہ سیر اقدس میں معاذ اللہ کوئی کمی رہی بلکہ اس لئے کہ تمام اماکن کا احاطہ فرمالیا اوپر کوئی مکان ہی نہیں جسے کہئے کہ قدم پاک وہاں پہونچا اور سیر قلب انور کی انتہا قاب قوسین۔ اگر وسوسہ گذرے کہ عرش سے وراء کیا ہوگا کہ حضور نے اس سے تجاوز فرمایا تو امام اجل سیدی علی وفا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سنیے جسے امام عبدالوہاب شعرانی نے کتاب الیواقیت والجواہر فی عقائد الاکابر میں نقل فرمایا کہ فرماتے ہیں۔

لیس الرجل من یقیدہ العرش وما حواہ من الافلاک والجنۃ والنار وانما الرجل من نفذ بصرہ الی خارج ھذا الوجود کلہ وھناک یعرف قدر عظمۃ موجدہ سبحانہ وتعالیٰ۔	مرد وہ نہیں جسے عرش اور جو کچھ اس کے احاطہ میں ہے افلاک و جنت و نار یہی چیزیں محدود و مقید کرلیں مرد وہ ہے جس کی نگاہ اس تمام عالم کے پار گذر جائے اسے وہاں موجدِ عالم جل جلالہ کی عظمت کی قدر کھلے گی۔

امام علامہ احمد قسطلانی مواہب لدنیہ و منح محمدیہ اور علامہ محمد زرقانی اس کی شرح میں فرماتے ہیں۔

(ومنھا انہ رای اللہ تعالیٰ بعینہ) علی الراجح (وکلمہ اللہ تعالیٰ فی الرفیع الاعلیٰ)	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کے خصائص سے ہے کہ حضور نے اللہ عزوجل کو اپنی آنکھوں سے

Marfat.com

علی سائر الامکنۃ وقد روی ابن عساکر عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا لما اسری لی قربنی ربی حتی کان بینی و بینہ قاب قوسین او ادنیٰ

بیداری میں دیکھا یہی مذہب راجح ہے اور اللہ عزوجل نے حضور سے اس بلند و بالا مقام میں کلام فرمایا جو تمام امکنہ سے اعلیٰ تھا اور بیشک ابن عساکر نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا شب اسرا مجھے میرے رب نے اتنا نزدیک کیا کہ مجھ میں اور اس میں دو کمانوں بلکہ اس سے کم کا فاصلہ رہ گیا۔

اسی میں ہے۔

قد اختلف العلماء فی الاسراء ھل ھو اسراء واحد او اسراءان مرۃ بروحہ و بدنہ یقظۃ ومرۃ مناما او یقظۃ بروحہ وجسدہ من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی ثم مناما من المسجد الاقصیٰ الی العرش فالحق انہ اسراء واحد بروحہ وجسدہ یقظۃ فی القصۃ کلھا والیٰ ھذا ذھب الجمھور من علماء المحدثین والفقھاء

علماء کو اختلاف ہوا کہ معراج ایک ہے یا دو۔ ایک بار روح و بدنِ اقدس کے ساتھ بیداری میں اور ایک بار خواب میں یا بیداری میں روح و بدن مبارک کے ساتھ مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک پھر خواب میں وہاں سے عرش تک اور حق یہ ہے کہ وہ ایک ہی اسراء ہے اور سارے قصے میں مسجد الحرام سے عرش اعلیٰ تک بیداری میں روح اور بدن اطہر ہی کے ساتھ ہے جمہور علماء محدثین و فقہاء و متکلمین سب کا یہی مذہب ہے۔

Marfat.com

والمتکلمین۔

اسی میں ہے۔

المعاریج عشرۃ (الی قولہ) العاشر الی العرش۔ معراجیں دس ہوئیں دسویں عرش تک

اسی میں ہے۔

وقد ورد فی الصحیح عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال عرج بی جبرئیل الی سدرۃ المنتھی ودنا الجبار رب العزۃ فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی تدلیۃ علی ما فی حدیث شریک کان فوق العرش۔

صحیح بخاری شریف میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں میرے ساتھ جبرئیل نے سدرۃ المنتہی تک عروج کیا اور جبار رب العزۃ جل جلالہ نے دنو وتدلی فرمائی تو فاصلہ دو کمانوں بلکہ ان سے کم کا رہا یہ تدلی بالائے عرش تھی جیسا کہ حدیث شریک میں ہے۔

علامہ شہاب خفاجی نسیم الریاض شرح شفار امام قاضی عیاض میں فرماتے ہیں۔

ورد فی المعراج انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لما بلغ سدرۃ المنتھی جاءہ بالرفرف جبرئیل علیہ الصلاۃ والسلام فتناولہ فطار بہ الی العرش۔

حدیث معراج میں وارد ہوا کہ جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سدرۃ المنتہی پہونچے جبرئیل امین علیہ الصلاۃ والتسلیم رفرف حاضر لائے وہ حضور کو لے کر عرش تک اڑ گیا۔

اسی میں ہے۔

علیہ یدل صحیح الاحادیث الاحاد الدالۃ علی دخولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الجنۃ

صحیح احاد حدیثیں دلالت کرتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم شب اسرا جنت میں تشریف

Marfat.com

و وصوله الى العرش او طرف العالم كما سياتي كل ذالك بجسده لا يقظة۔

لے گئے اور عرش تک پہنچے یا عالم کے اسی کنارے تک کہ آگے لامکاں ہے اور یہ سب بیداری میں مع جسم مبارک تھا۔

حضرت سیدی شیخ اکبر امام محی الدین ابن عربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتوحات مکیہ شریف باب ۳۱۶ میں فرماتے ہیں۔

اعلم ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لما كان خلقه القرآن وتخلق بالاسماء وكان الله سبحانه وتعالى ذكر في كتابه العزيز انه تعالى استوى على العرش على طريق التمدح والثناء على نفسه اذ كان العرش اعظم الاجسام فجعل لنبيه عليه الصلاة والسلام من هذا الاستواء نسبة على طريق التمدح والثناء به عليه حيث كان اعلى مقام ينتهي اليه من اسرى به من الرسل عليهم الصلاة والسلام وذالك يدل على انه اسرى به صلى الله تعالى عليه وسلم بجسمه ولو كان الاسراء به رؤيا لما كان الاسراء ولا الوصول الى

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کا خُلق عظیم قرآن تھا اور حضور اسماء الٰہیہ کی خو خصلت رکھتے تھے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن کریم میں اپنی صفات مدح سے عرش پر استوا بیان فرمایا تو اس نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کو بھی اس صفت استوا علی العرش کے پرتو سے مدح ومنقبت بخشی کہ عرش وہ اعلیٰ مقام ہے جس تک رسولوں کا اسرا منتہیٰ ہوا اور اس سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کا اسرا مع جسم مبارک تھا کہ اگر خواب ہوتا تو اسرا اور اس مقام استوا علی العرش تک پہنچنا مدح نہ ہوتا نہ گنوار اس پر انکار کرتے۔

Marfat.com

هذا المقام تمدحا ولا وقع
من الاعراب انکار علی ذالک۔

امام علامہ عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی کتاب الیواقیت والجواہر میں حضرت موصوف سے ناقل۔

انما قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی سبیل التمدح حتی ظہرت لمستوی اشارۃ لما قلنا من ان منتہی السیر بالقدم المحسوس العرش۔

نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وبارک وسلم کا بطور مدح ارشاد فرمانا کہ یہاں تک کہ میں مستوی پر بلند ہوا اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ قدم جسم سے سیر کا منتہیٰ عرش ہے۔

مدارج النبوۃ شریف میں ہے فرمود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وبارک وسلم پس گسترانیدہ شد برائے من رفرف سبز کہ غالب بود نور او بر نور آفتاب پس درخشید بآں نور بصر من ونہادہ شدم من براں رفرف وبرداشتہ شدم تا برسیدم بعرش

اسی میں ہے۔

آوردہ اند کہ چوں رسید آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم بعرش دست زد عرش بداماں اجلال وے اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ شریف میں ہے جز حضرت پیغمبر ما صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم بالا تر از آں ہیچ کس نہ رفتہ و آنحضرت بجائے رفت کہ آنجا جا نیست ؎

برداشت از طبیعت امکاں قدم کہ آں
اسریٰ بعبدہ است من المسجد الحرام

تا عرصۂ وجوب کہ اقصائے عالم است
کانجا نہ جاست نے جہت ونے نشان نہ نام

نیز اسی کے باب رؤیۃ اللہ تعالیٰ فصل سوم زیر حدیث قد رای ربہ مرتین ارشاد فرمایا بتحقیق دید آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم پروردگار

Marfat.com

خود را جل وعلا دو بار یکے چوں نزدیک سدرۃ المنتہیٰ بود، دوم چوں بالائے عرش برآمد۔

مکتوبات حضرت شیخ مجدد الف ثانی جلد اول مکتوب ۲۸۳ میں ہے
آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام دراں شب از دائرۂ مکان و زمان بیروں جست واز تنگی امکان برآمدہ ازل و ابد راآں واحد یافت و بدایت ونہایت را در یک نقطہ متحدہ دید۔

نیز مکتوب ۲۷۲ میں ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کہ محبوب رب العالمین ست وبہترین موجودات اولین وآخرین بدولت معراج بدنی مشرف شد واز عرش وکرسی درگذشت واز مکان وزمان بالا رفت۔

امام ابن الصلاح کتاب معرفۃ انواع علم الحدیث میں فرماتے ہیں۔ قول المصنفین من الفقہاء وغیرھم قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کذا وکذا ونحو ذالک کلہ من قبیل المعضل وسماہ الخطیب ابوبکر الحافظ مرسلا وذالک علی مذھب من یسمی کل مالا یتصل مرسلا۔

تلویح وغیرہ میں ہے ان لم یذکر الواسطۃ اصلا فمرسل۔
مسلم الثبوت میں ہے المرسل قول العدل قال علیہ الصلاۃ والسلام
فواتح الرحموت میں ہے الکل داخل فی المرسل عند اھل الاصول
انہیں میں ہے المرسل ان کان من الصحابی یقبل مطلقا اتفاقا وان من غیرہ فالاکثر ومنھم الامام ابوحنیفۃ والامام مالک والامام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنھم قالوا یقبل مطلقا اذا کان الراوی ثقۃ الخ۔

مرقات شرح مشکوٰۃ میں ہے لا یضر ذالک فی الاستدلال بہ ھھنا لان المنقطع یعمل بہ فی الفضائل اجماعا۔

Marfat.com

شفائے امام قاضی عیاض میں ہے اخبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم بقتل علی وانہ قسیم النار

نسیم الریاض میں فرمایا ظاہر ہذا ان ہذا مما اخبر بہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم لانہم قالوا لم یروہ احد من المحدثین الا ان ابن الاثیر قال فی النہایۃ ان علیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال انا قسیم النار قلت ابن الاثیر ثقۃ وما ذکرہ علی لایقال من قبیل الرای فہو فی حکم المرفوع ملخصا

امام ابن الہمام فتح القدیر میں تحریر فرماتے ہیں۔ عدم النقل لا ینفی الوجود۔

واللہ تعالیٰ اعلم

بہار شریعت جہیز ایڈیشن (اوّل تا ششم)

از :۔ صدر الشریعۃ مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

• فقہ حنفی کی مشہور و معروف کتاب • جہیز میں دینے کے لئے بے نظیر تحفہ • عقائد، طہارت، نماز، زکوٰۃ، عشر، روزہ اور حج کے جملہ مسائل پر مشتمل • الگ الگ حصے بھی دستیاب ہیں • خوبصورت طباعت • دلکش و دیدہ زیب جلد

Marfat.com

مناجات بدرگاہِ ربُّ العالمین

امامِ اہلسنّت اعلحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو — شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات — اُنکے پیارے منہ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے — صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر — سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھُلنے لگیں ! — عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں — اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے — چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں — اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط — آفتابِ ہاشمی نور الہُدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے — رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں — قدسیوں کے لب پہ آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو !

Marfat.com

ہماری مطبوعات

الدولة المكية

عنوان: "علمِ غیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت"

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنّت کی وہ جلیل القدر نادر تالیف جس نے منکرینِ علمِ غیب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کو مبہوت کرکے کہیں کا نہ چھوڑا۔ اس کو اعلیٰ حضرت نے مکہ مکرمہ میں وہابیہ کے علمِ غیب نبوی پر اعتراضات کے بارے میں ایک استفتا کے جواب میں دو نشستوں کے اندر کل آٹھ گھنٹے میں تالیف کرکے شریف مکہ کی خدمت میں پیش کیا تھا اور علمائے حجاز و مدرسینِ حرم شریف کے سامنے یہ کتاب پڑھکر سنائی گئی تھی جس کے نتیجہ میں علمائے حجاز اور شریف مکہ پر وہابیہ کے دجل و فریب و جہل کا پردہ چاک ہوگیا اور انھیں سخت ندامت اٹھاکر حجاز سے لوٹنا پڑا۔ اعلیٰ حضرت نے اس کتاب میں حضور سرکار رسالتمآب عالم ماکان و مایکون صلی اللہ علیہ وسلم کے علمِ غیب ماکان و مایکون کو معقولی و منقولی دونوں دلائل اور آجلہ علمائے اہلسنت کے اقلام و رسائل کے حوالوں سے اس طرح ثابت کیا ہے کہ یہ کتاب علم و تحقیق کا نہ صرف تخلیقی شاہکار بن کر سامنے آئی ہے بلکہ ایمان و یقین کے ایک روح پرور صحیفہ کی شکل اختیار کرگئی۔ کتاب دوبارہ طبع ہو کر نایاب ہوچکی تھی۔ اب مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ نے تیسری بار مزید نظرثانی کرکے عمدہ طباعت و کاغذ سے آراستہ کیا ہے۔

جماعتِ اسلامی کا "شیش محل"

مرتبہ: علامہ مشتاق احمد نظامی
ایڈیٹر "پاسبان" الہ آباد (بھارت)

مودودی کی آمرانہ ذہنیت، مطلق العنان الشاپردازی، عمائدِ ملت پر بے محابہ تنقید، اپنی مجددیت اور مہدویت کا در پردہ اعلان، سلفِ صالحین سے اظہارِ بیزاری، تیرہ سو سالہ اسلام پر قدامت کا الزام، مدارس و خانقاہوں پر تبرا، علماء و مشائخ کا استہزا، کوثر نیازی کے خط اور استعفیٰ کا سرسری جائزہ، ہر طرف سے نظریں ہٹاکر اپنی شخصیت کو ہمہ گیر مرکزِ توجہ بنانے کے نت نئے ہیر پھیر جاننے کے لئے آج اپنے قریبی بک اسٹال سے خرید فرمایئے۔

تبلیغی جماعت : (علامہ) ارشد القادری

باہتمام قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی
خطیب نیو میمن مسجد۔ کراچی

ناشر: مکتبہ رضویہ، فیروز شاہ اسٹریٹ آرام باغ روڈ۔ کراچی
فون: ۲۱۷۸۹

Marfat.com

Marfat.com

ہماری دیگر مطبوعات

قرآن مجید
معریٰ

کی امتیازی خصوصیات :

- صاف ستھری اور جدید کتابت
- ہر صفحہ آیت پر ختم
- تمام حروف واضح اور کشادہ
- حافظ قرآن کیلئے بے مثال تحفہ
- ناظرہ پڑھنے والوں کے لئے بیحد آسان
- عمدہ طباعت
- خوبصورت جلد
- آفسٹ اور نیوز پیپرز پر پارہ سیٹ بھی دستیاب ہیں

مجموعہ وظائف

مع اٹھارہ سورۃ قرآن و دعائے حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

- قرآن مجید مترجم اعلحضرت بریلوی
- قرآن مجید کنزالایمان کا انگریزی ترجمہ
- دوازدہ سورۃ مرتبہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی
- فتاویٰ رضویہ اول تا یازدھم
- فتاویٰ امجدیہ اول
- بہار شریعت ۱ تا ۶ جہیز ایڈیشن
جس میں عقائد طہارت نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے مسائل ہیں
- بہار شریعت ۱۸ تا ۲۰

- سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
- الدولۃ المکیۃ
- زلزلہ
- تبلیغی جماعت
- جماعت اسلامی
- جماعت اسلامی کا شیش محل
- زیر و زبر
- مدنی قاعدہ حصہ اول و دوم
- دائمی نقشہ اوقات نماز سحر و افطار

دار العلوم امجدیہ

شعبہ نشر و اشاعت : مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ آرام باغ کراچی نمبر ا فون نمبر ۲۱۶۳۶۴ - ۲۱۷۸۸۹

Marfat.com

ہماری دیگر مطبوعات

قرآن مجید
معریٰ

کی امتیازی خصوصیات :

- ○ صاف ستھری اور جدید کتابت ○ ہر صفحہ آیت پر ختم ○ تمام حروف واضح اور کشادہ
- ○ حافظ قرآن کیلئے بے مثال تحفہ ○ ناظرہ پڑھنے والوں کے لئے بیحد آسان
- ○ عمدہ طباعت ○ خوبصورت جلد ○ آفسٹ اور نیوز پیپر ز پر پارہ سیٹ بھی دستیاب ہیں

مجموعہ وظائف

مع اٹھارہ سورۃ قرآن و دعائے حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

- ○ قرآن مجید مترجم اعلیٰحضرت بریلوی
- ○ قرآن مجید کنز الایمان کا انگریزی ترجمہ
- ○ دوازدہ سورۃ مرتبہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی
- ○ فتاویٰ رضویہ اول تا یازدھم
- ○ فتاویٰ امجدیہ اول
- ○ بہار شریعت ۱ تا ۶ جہیز ایڈیشن
  جس میں عقائد طہارت نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے مسائل ہیں
- ○ بہار شریعت ۱۸ تا ۲۰

- ○ سیرت مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
- ○ الدولۃ المکیۃ
- ○ زلزلہ
- ○ تبلیغی جماعت
- ○ جماعت اسلامی
- ○ جماعت اسلامی کا شیش محل
- ○ زیر و زبر
- ○ مدنی قاعدہ حصہ اول و دوم
- ○ دائمی نقشہ اوقات نماز سحر و افطار

دار العلوم امجدیہ

شعبہ نشر و اشاعت : مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ. آرام باغ کراچی نمبر ا فون نمبر ۲۱۶۳۶۲ - ۲۱۷۸۸۹

Marfat.com